

# 'Govt should put land records online'

HT Correspondent

■ [htpatna@hindustantimes.com](mailto:htpatna@hindustantimes.com)

**PATNA:** In a joint collaboration, the International Growth Centre (IGC) and Deshkal Society organised a workshop on 'Impact of community mobilisation on land rights governance' at ADRI here on Tuesday.

Speaking on the occasion, Sanjay Kumar of Deshkal Society spoke in detail about constraints in the titling of homestead land in Bihar, such as unavailability of information, lack of access to resources and indifferent government officials and elite cap-



■ A workshop on land rights underway, in Patna on Tuesday. SANTOSH/HT PHOTO

ture. Andre Nickow of Northwestern University, USA, in his presentation, recommended that government should put land records online so that potential applicants can consult them in advance.

Earlier, Dr Shaibal Gupta, country co-director, IGC-Bihar, said Bihar government was the first state to enact the provisions of homestead land in 1947.

## what's on

- **Indian Red Cross Society:** Voluntary blood donation camp, conference hall, regional office, Bank of Baroda, 10am
- **The Mirror:** Staging of Hindi play 'The Proposal', Kalidas Rangalaya, 7pm

# सरकार व सिविल सोसायटी मिल कर करे वासभूमि की समस्या का समाधान

राज्य में हलका कर्मचारी, अमीन व सीआई की है कमी



पॉलिटिकल रिपोर्टर | पटना

वास भूमि की समस्या का समाधान सरकार और सिविल सोसायटी मिलकर कर सकती है। इसके लिए सरकार को नीति बनाने के साथ-साथ अंचल को अधिकार देने के साथ ही हलका कर्मचारी, अमीन और सीआई की कमी को दूर करना होगा। ये बातें इंटरनेशनल ग्रोथ सेंटर (आईजीसी) और देशकाल सोसायटी द्वारा आयोजित कार्यशाला में संजय कुमार ने कहीं। उन्होंने कहा देशकाल सोसायटी ने गया के 72 गांवों में वास भूमि की समस्या का निदान खोज कर दिखाया है। इसके लिए सरकार को तीन स्तर पर प्रयास करना होगा।

इसके लिए अंचल को अधिक अधिकार देना होगा और इससे संबंधित कर्मचारियों की भर्ती करनी होगी। संजय कुमार ने कहा कि जिला स्तर पर इस कार्य में गैर सरकारी संगठन का सहयोग से भी मदद मिलेगी। वहीं अमेरिका की नार्थ वेस्टन विश्वविद्यालय के एंडी निकोव ने कहा कि सरकार को जमीन के दस्तावेज को प्रकाशित करने के साथ-साथ ऑनलाइन भी करना चाहिए। आईजीसी बिहार के डायरेक्टर सह आद्री के सदस्य सचिव डॉ. शैवाल गुप्ता ने कहा कि बिहार देश का पहला राज्य है, जिसने वास भूमि के लिए नियम बनाया था। वहीं आद्री के डायरेक्टर प्रोफेसर प्रभात घोष ने भी अपनी बातें रखीं।

# زمین کے حق ملکیت سے متعلق آدری میں ورکشاپ

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) انٹرنیشنل گروٹھ سینٹر (آئی جی سی) اور نے اپنے خطاب میں کہا اور سفارش کی کہ کارٹن زمین کے رکارڈس آن



پیشکل سوسائٹی کے مشترکہ اہتمام میں آدری کے کیسپس میں آج زمین کے حقوق سے متعلق کے اثرات سے متعلق ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اپنی تقریر کے دوران پیشکل سوسائٹی کے بچے کمار نے تفصیل سے زمین حق ملکیت کے راستہ میں آنے والی دقتوں کا ذکر کیا۔ جس سے بہار کے لوگ دو چار ہیں۔ مثال کے طور پر انہیں اطلاعات دستیاب نہیں ہیں وسائل تک پہنچنے کی اتنی صلاحیت نہیں ہے اس کے علاوہ سرکاری افسروں اور خوشحال طبقہ کی اجارہ داری کے باعث دقتیں

سامنے آتی ہیں۔ نورتھ ویسٹرن یونیورسٹی یو ایس اے کے آندرے نیگو لائن شائع کرے۔



मंगलवार को आद्री परिसर में आयोजित कार्यशाला में शामिल अतिथि। • हिन्दुस्तान

## भूअधिकार गवर्नेंस पर कार्यशाला

पटना। भू-अधिकार गवर्नेंस पर सामुदायिक लामबंदी के असर पर मंगलवार को आद्री परिसर में कार्यशाला आयोजित की गई। इसका आयोजन इंटरनेशनल ग्रोथ सेंटर (आईजीसी) और देशकाल सोसाइटी द्वारा किया गया। देशकाल सोसाइटी के संजय कुमार ने कहा कि वासभूमि पर हक की राह में सूचना का अभाव, संसाधनों की कमी, अधिकारियों का रवैया और दबंगों के कब्जे जैसी कई बाधाएं हैं।

यूएसए के नार्थवेस्टर्न विवि के आद्री निकोव ने अपने प्रेजेंटेशन में कहा कि सरकार को जमीन संबंधी सभी दस्तावेज आनलाइन करना चाहिए, ताकि संभावित आवेदक पहले से उनसे संपर्क कर सकें। प्रखंड कार्यालयों को भी वासभूमि का टाइटल देने का अधिकार मिलना चाहिए। आईजीसी के कंट्री को-फाउंडर डॉ. शैवाल गुप्ता इससे पहले कहा कि वर्ष 1947 में वासभूमि का प्रावधान करने वाला बिहार पहला राज्य था। यह बिहार में संबंधी कानून को लागू करने की दिशा में ऐतिहासिक कदम था। आद्री निदेशक प्रो. पीपी घोष ने धन्यवाद ज्ञापन किया।

# سرکاری زمین کارڈ آن لائن شائع کئے جانے سے ہی غریبوں کو فائدہ

آدری میں منعقد انٹرنیشنل گروٹھ سنٹر اور دلش کال سوسائٹی کے ورکشاپ سے آندرے نیکو اور سنجے کمار کا خطاب



پنڈ (شعبان) امریکہ کی نارٹھ ویسٹرن یونیورسٹی کے اندر سے نیکو نے کہا ہے کہ بہار میں بے گھر اور بے زمین افرادی تعداد بہت زیادہ ہے جو لاکھوں میں بتائی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے لوگ کافی پریشان ہیں۔ لاکھوں لوگ ایسے ہیں جن کے پاس زمین نہیں ہے اور سرچھانے کو ٹوٹی جمونی پڑی بھی میسر نہیں ہے۔ انہیں سڑک کنارے یا عادی کنارے پٹے پر ترپال یا چادر یا پلاسٹک گھر کر زندگی گذر بسر کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے ایسے لوگ ایک

چھوٹے سے مکان کے لئے پوری زندگی محنت و مشقت کرتے رہتے ہیں اور اپنی پوری قوت جمونک دیتے ہیں مگر انہیں پوری زندگی کی کمائی میں ایک مکان حاصل نہیں ہو پاتا ہے اور در در بھٹکتا پڑتا ہے۔ ایسے ہی لوگ خانہ بدوش کہلاتے ہیں ان کے پاس روزگار بھی دستیاب نہیں ہے۔ اس لئے سماجی تحفظ اس طبقہ کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ حالانکہ حکومت کے پاس لاکھوں ایکڑ زمین ریاست بھر میں دستیاب ہے۔ اس زمین پر جگہ جگہ ناجائز قبضہ ہو چکا ہے اور اگر کہیں سرکاری زمین پر کسی غریب نے اپنی جمونی پڑی بنالی ہے تو انہیں پولس کے ڈنڈے کے زور پر وہاں سے اجاڑ دیا جاتا ہے۔ یہ صورت حال بہت ہی تشویش ناک ہے۔ اس سمت میں حکومت کو سنجیدگی سے غور و خوض کرنا چاہئے اور مثبت انداز میں عملی اقدام کرنا چاہئے۔ سرکاری زمین کے سارے رکارڈ آن لائن شائع کیا جانا چاہئے تاکہ اہل افراد پہلے سے درخواست دے سکیں۔ آندرے نیکو منگل کی شام بورنگ روڈ میں واقع آدری کے ہال میں انٹرنیشنل گروٹھ سنٹر اور دلش کال سوسائٹی کی جانب سے ”حق زمین کے اثرات“ کے موضوع پر منعقد ایک ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک دفاتر کو اس بات کا اختیار ملنا چاہئے کہ بے زمین افراد کو سرکاری زمین پر قبضہ کا حق ملے اور انتظامی رکاوٹیں دور ہو سکیں۔ زمین تقسیم کے مرحلے میں شفافیت و تیزی کو یقینی بنایا جانا چاہئے تاکہ مستحق افراد و طبقہ کو زمین مل سکے۔ دلش کال سوسائٹی کے سنجے کمار نے کافی تفصیلی تقریر کی اور ریاست میں سرکاری زمین پر بڑے پیمانے پر قبضہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ زمین داروں کا دور اچھا تھا کہ انہوں نے غریبوں کو اپنی زمین پر آباد کیا اور گھر مکان بنانے کی اجازت دی۔ جب کہ آج غریبوں کو اجازت جارہا ہے۔ ورکشاپ سے آئی جی سی کے کنٹری کو ڈائریکٹر ڈاکٹر شیبال گپتا، آدری کے ڈائریکٹر پروفیسر پریمات پنی گمش نے بھی خطاب کیا۔